بفیضانِ نظر: تاجدارِ گولڑہ حضرت قبلہ عالم پیر سیّد مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ48
امام اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی امام شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب: مرزائیوں کا اصل روپ

مصنف: رئیس التحریر ترجمان اہلسنت

حکیم مرزا جہانگیر اقبال

بانی اقبال طبی فاؤنڈیشن

شرف اشاعت: مئی 2012ء

تعداد: 1200

ہدیہ: -/35 روپے

ملنے کا پتہ:

اقبال طبی فاؤنڈیشن

لالہ زار کالونی، گلی نمبر 3، نزد خلیل چوک، منڈی بہاؤالدین

ہیڈ آفس:

تنظیم رفاعہ عامہ بزم غلامان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مین گلی گوڑھا محلہ، نزد جامع مسجد گلزارِ مدینہ، منڈی بہاؤالدین
0334-4913228
0313-7751655

0322-6632760

تقریظ

48

صاحبزادہ حضرت پیر سید لال حسین شاہ صاحب چکوڑی شریف

جہانگیر صاحب نے یہ کتاب بڑی تحقیق کے بعد لکھی ہے مسلمان نوجوانوں کیلئے اس کتاب کا مطالعہ بہت ضروری ہے اللہ تعالیٰ جہانگیر صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے، آمین!

لال حسین شاہ (چکوڑی شریف، ضلع گجرات)

تقریظ

چوہدری محسن اعظم

ترجمانِ اہل سنت فاضل ذیشان جناب محترم حکیم مرزا جہانگیر صاحب کی یہ کتاب عوام الناس کے لیے نہایت مفید ثابت ہوگی۔ انشاءاللہ۔

آپ قادیانیوں کو کئی دفعہ شکست دے چکے ہیں۔ بعض لوگوں نے اس کتاب کی اشاعت میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی لیکن ان کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ذلت اور رسوائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وہ بدبخت ہیں جو اہلسنّت کا لبادہ اوڑھ کر بدعقیدہ لوگوں کی ترجمانی کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو پیر کہلواتے ہیں اور عوام کی گمراہی کا سبب بنتے ہیں اپنے باپ دادا کی وراثت کے انتقال کے لیے تو عدالتوں، تھانوں، کچہریوں میں ذلیل ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے بزرگوں کے نام پر بدنما داغ ہوتے ہیں۔ ان کو چاہیے کہ پہلے اپنے بزرگوں کے عقائد ونظریات انتقال کروائیں اور ان کے نقش قدم پر چلیں۔

بقلم خود

گدائے دربار قلندریہ

محسن اعظم (جہلم)

تقریظ

48

حضرت صاحبزادہ پیر میاں عطاء محمد صاحب

مرزائیوں کا اصل روپ کا فقیر نے اوّل تا آخر مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ فاضل منصف نے بڑی محنت کی ہے جو فاضل مصنف کے وسیع مطالعہ کی دلیل ہے۔ آپ نے اس موضوع پر دلائل کا انبار لگا دیا ہے۔ حق کے متلاشی کے لیے یہ کتاب ان شاء اللہ مینارہ نور ثابت ہو گی۔ حضرت منصف تاجدار گولڑہ چشتیوں کے بادشاہ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت قبلہ عالم سیدنا پیر مہر علی شاہ چشتی سیالوی گولڑوی رحمۃ اللہ کی تسبیح کا ایک موتی ہیں۔ حضرت قبلہ عالم نے مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف اس وقت آواز بلند کی جب مرزا قادیانی نے ختم نبوت کے فرمان کو اپنے پیروں تلے روندتے ہوئے قرآن وحدیث کے فرمان کو نا مانتے ہوئے اپنی جھوٹی نبوت کا اعلان کیا اور انگریزوں کے ہاتھوں فروخت ہونے کے بعد اچھائی کے بدلے بہت بڑی برائی مول لے لی۔ لیکن حضرت قبلہ عالم گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے مرزا قادیانی کو بے نقاب کر دیا اور اس نبوت کے جھوٹے مدعی کا بڑے پرزور طریقے سے مقابلہ کیا اور علمی لحاظ سے بھی اس کو شرمسار کر دیا اور یہ ثابت کر دیا کہ جب بھی کسی نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کی تو آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور اولیاء کرام نے اسی وقت اس گستاخ کا محاسبہ کیا۔ حضرت قبلہ عالم سیدنا پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ اور اعلیٰ حضرت مجدد دین ملت فاضل بریلوی الشاہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے تعظیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام واہل بیت کی محبت کی جو شمع جلائی اس کی روشنی میں ہی دین اسلام کا کام کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ ہم سب کو عطا فرمائے۔ آمین!

دربار قلندریہ کے تمام درویشوں کو چاہیے کہ اس کتاب کا خود بھی مطالعہ کریں اور زیادہ سے زیادہ خرید کر دوست احباب کو تحفہ پیش کریں۔

میاں عطاء محمد

سجادہ نشین دربار قلندریہ

دین گاہ (ڈنگہ) شریف

تحصیل کھاریاں، ضلع گجرات

تقریظ 48

استاد محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب

ختم نبوت کے موضوع پر آپ کے ہاتھ میں مصنف کی تیسری تحریر ہے بندہ نے بغور کتاب

کا مطالعہ

کیا ہے۔ بہت خوشی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے ملکی سیاست اور میڈیکل سائنس پر بھی لکھا ہے انسانی گفتگو پر مصنف نے بڑی گہرائی سے ریسرچ کی ہے۔ اگر آپ مصنف کا مضمون ''مالیحولیا کیا ہے؟ آپ نے کبھی سوچا ہی" کا مطالعہ کریں تو اس سے آپ کو مرزا غلام احمد قادیانی کی دماغی حالت کا اندازہ ہو جائے گا۔

معاونین اشاعت

حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ کا فرمان عالی شان ہے کہ جو صحیح العقیدہ شخص ختم نبوت کا کام کرتا ہے یا کسی طرح اس میں حصہ لیتا ہے۔ اس کے پیچھے سرور کونین سردار دو جہاں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دست مبارک ہوتا ہے۔ بندہ ناچیز مبارک باد پیش کرتا ہے۔ شہزادہ اہلسنت جناب عزت مآب حکیم مرزا جہانگیر اقبال صاحب کو اور آپ کے رفقاء جناب چوہدری محسن اعظم جہلم، جناب مشتاق احمد المعروف بابر جہلم، جناب ڈاکٹر سجاد قریشی جہلم، جناب چوہدری محمد حنیف، چوہدری ٹریڈرز کھاریاں، جناب محمد یاسر منڈی بہاؤالدین کو کہ ان حضرات نے اس کار خیر میں حصہ لے کر اپنی بخشش کا سامان پیدا کیا۔ بندہ کو اس پر فخر ہے کہ اس ناچیز کا شمار شاہین ختم نبوت کے اساتذہ میں ہوتا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو عمر دراز عطا فرمائے اور حاسدین کے حسد اور شریروں کے شر سے آپ محفوظ فرمائے۔

آمین!

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ پشاور

تقریظ

صاحبزادہ محمد مطلوب الرسول للہی (للہ شریف، ضلع جہلم)

اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی رہنمائی کیلئے حضرت آدم علیہ السلام سے نبوت ورسالت کا آغاز فرما کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے ساتھ درجہ کمال کو پہنچا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

"ما کان محمد ابا احد من الرجالکم ولکن الرسول اللّٰہ وخاتم النبین"

مرزا غلام احمد قادیانی نے انگریز کی حکومت کے بل بوتے پر دعویٰ نبوت کر کے عالم اسلام کو للکارا۔ عزیزم حکیم جہانگیر اقبال نے کتاب "مرزائیوں کا اصل روپ" لکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کا حق ادا کیا۔ مصنف نے اس کتاب میں قادیانی فرقے کی ابتداء، مرزا کا قادیانی کا پس منظر، مرزا قادیانی کی تضاد بیانیاں اور اس کی عادات وخصائل لکھ کر قادیانی فرقے کو بے نقاب کیا اور حقیقی عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت کی۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے مصنف کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے۔

ایں دعا از من وار جملہ جہاں

آمین باد

فجزاہُ اللہ احسن الجزاء

صاحبزادہ محمد مطلوب الرسول للہی

للہ شریف ضلع جہلم 48

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پروفیسر اے ڈی سعید (پنجاب یونیورسٹی، لاہور)

"اللھم صل علی سیدنا محمد و علیٰ آل سیدنا محمد و علیٰ اصحاب سیدنا محمد و بارک وسلم"

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے "انا خاتم النبیین لا نبی بعدی"

اس ارشاد گرامی کے بعد دعویٰ نبوت کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی اس کے باوجود نبوت کے جھوٹے دعویدار سامنے آئے اور ان کی سرکوبی بھی ہوئی۔ اس تدارک میں حصہ لینے والی تمام ہستیاں عظیم مجاہدین اسلام کہلائیں۔ محترم حکیم مرزا جہانگیر اقبال صاحب بھی ان میں سے ایک ہیں جن سے میری ملاقات دربار قلندریہ دربار شریف حضرت میاں محمد دین صاحبؒ (ڈنگہ شریف تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پاکستان) پیر محسن اعظم (مصنف انوارِ قلندریہ) کے توسط سے ہوئی۔ حکیم صاحب ایک عظیم محقق ہیں ان کی تحقیق کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ ختم نبوت پر ان کی مدلل، مؤثر اور مناسب جسامت کی کتاب مرزائیوں کا اصل روپ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے جو اکابرین کے فیض کے طفیل اور دوست احباب کی دعاؤں اور اصرار پر تکمیل پائی ہے جس میں انہوں نے ختم نبوت کے بارے میں بہت سے اہم سوالات کے جوابات کو بطریق احسن تحریر کیا ہے اور جس سے عالم اسلام اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے اہل علم و دانش استفادہ کر سکیں گے۔ حکیم صاحب نے ایسے حقائق کو یکجا کیا ہے جو مرزائیت کے بارے میں عام قاری کو آسانی سے میسر نہیں آتے اس لیے نہ تو اس کی ان کتب تک دسترس ہے جن کا حوالہ دیا گیا ہے اور نہ ہی تحقیق کیلئے اتنا وقت۔

اللہ تعالیٰ نے حکیم مرزا جہانگیر اقبال صاحب کو یہ اہم اور مناسب ترین حجم (سائز) کی کتاب تحریر کرنے کی توفیق عطا فرمائی جس کیلئے ہم پر اس کے حضور سجدہ شکر بجالانا واجب ہے۔ میں حکیم صاحب کو اس عظیم کاوش پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

سگِ دربار قلندریہ ڈنگہ (دین گاہ) شریف

پروفیسر اے ڈی سعید

شعبہ معاشیات پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس لاہور 2012

سابقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ اینڈ پلاننگ (DPI) کالجز پنجاب 48
سابقہ پروفیسر ایف سی کالج لاہور (موجودہ ایف سی یونیورسٹی)
سابقہ پروفیسر پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج وحدت روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ولکن رسول اللہ وخاتم النبین ۔

یوں تو مہدی بھی ہو عیسیٰ بھی ہو سلیمان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

دنیا میں بہت سے گمراہ فرقے پیدا ہوئے اور آئے دن ہوتے رہتے ہیں لیکن مرزائی فرقہ ایک عجیب چیستان ہے اس کے دعوے اور عقیدے کا پتہ آج تک خود مرزائیوں کو بھی نہیں لگا۔ جس کی وجہ اصل میں یہ ہے کہ اس فرقے کے بانی مرزا قادیانی نے خود اپنے وجود کو دنیا کے سامنے ایک لاینحل معمے کی شکل میں پیش کیا ہے اور ایسے متناقض اور متضاد دعوے کیے کہ خود ان کی امت بھی مصیبت میں ہے کہ ہم اپنے گرو کو کیا کہیں۔ کوئی تو ان کو مستقل صاحب شریعت نبی کہتا ہے کوئی غیر تشریعی نبی مانتا ہے اور کسی نے ان کی خاطر ایک نئی قسم کا نبی لغوی تراشا ہے اور ان کو مسیح موعود، مہدی اور لغوی یا مجازی نبی کہتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مرزا قادیانی کا وجود ایک ایسی چیستان ہے جس کا حل نہیں۔ اس نے اپنی تصانیف میں جو کچھ اپنے متعلق لکھا ہے اس کو دیکھتے ہوئے یہ متعین کرنا بھی دشوار ہے کہ مرزا قادیانی انسان تھا یا جانور، مرد تھا یا عورت۔

مرزائیوں کے تمام فرقوں کو کھلا چیلنج:

میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ مرزائی امت کے تمام فرقے مل کر قیامت تک یہ بھی متعین نہیں کر سکتے کہ مرزا قادیانی کا دعویٰ کیا ہے اور وہ کون ہے اور کیا ہے؟

دنیا سے اپنے آپ کو کیا کہلوانا چاہتا ہے؟ لیکن جب میں نے اس کی تصانیف کو غور سے پڑھا تو معلوم ہوا کہ یہ دعویٰ میں اختلاط واختلاف بھی اس کی گہری چال ہے۔ وہ اصل میں خدائی کا دعویٰ کرنا چاہتا تھا لیکن سمجھا کہ قوم اس کو تسلیم نہ کرے گی اس لیے تدریج سے کام لیا۔ پہلے خادم اسلام مبلغ بنا۔ پھر مجدد بنا، پھر مہدی بنا اور جب دیکھا کہ قوم میں ایسے بیوقوفوں کی کمی نہیں جو اس کے ہر دعویٰ کو مان لیں تو پھر کھلے بندوں نبی، رسول، خاتم الانبیاء وغیرہ سبھی کچھ بن بیٹھا اور اس جانور نے آخر دعویٰ خدائی کی بھی تمہید ڈال دی۔

قادیانی فرقے کی ابتداء:

1857ء کی جنگ آزادی میں جب مکار انگریز نے مسلمانوں کے بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو شکست دے دی اور برصغیر پاک و ہند پر قبضہ کر لیا تو اس نے اپنی ظالمانہ اور غاصبانہ حکومت کو استقامت بخشنے کیلئے مرزا غلام قادیانی کو استعمال کیا۔

مرزا غلام احمد قادیانی کا خاندانی پس منظر:

مرزا قادیانی لعنتی کردار، بے غیرت، شیطان کا چیلا، خبیث، مردود، بے حیاء، کذاب 1836ء کو بھارت کے صوبہ مشرقی پنجاب کے ضلع گورداسپور کے ایک گاؤں قادیان میں پیدا ہوا اس کی قوم مغل تھی۔ باپ کا نام غلام مرتضیٰ، دادے کا نام عطا محمد، پڑدادے کا نام گل محمد تھا۔ مرزا غلام قادیانی کا باپ غلام مرتضیٰ بھی بے غیرت، مردہ ضمیر اور ملت فروش تھا۔ وہ سکھوں کے زمانہ حکومت میں مسلمانوں کی بجائے سکھوں کا ساتھ دیتا تھا۔ 1857ء کی جنگ آزادی میں اس نے سیالکوٹ کے محاذ پر انگریزوں کی حمایت میں اپنی گرہ سے پچاس گھوڑے اور پچاس جنگجو جوان بھیجے۔ اس غداری کے نتیجہ میں اسے گورنری دربار میں کرسی ملی تھی۔ یعنی مرزا غلام قادیانی کا باپ بھی ملت فروش تھا اور اس نے اپنی اولاد کی تربیت بھی ایسی کی کہ مرزا غلام قادیانی بچپن ہی

سے آوارہ مزاج، بدقماش، خبیث فطرت تھا۔ حتیٰ کہ اپنے بچپن میں ہی چوری و زنا 48 جیسی قبیح حرکات شروع کردیں۔ چونکہ مرزا غلام قادیانی بچپن ہی سے آوارہ مزاج، بدقماش اور حریص تھا اس لئے انگریزوں نے پیسے کی لالچ دے کر ملت اسلامیہ میں انفاق کا بیج بونے کی ذمہ داری اس پر ڈالی۔ اس کے بعد اس خناس نے انگریز سے مل کر جھوٹی نبوت کا منصوبہ بنایا۔ اس کالے دجال، بے غیرت نے آہستہ آہستہ مذہبی تقریریں شروع کردیں۔ انگریز کی سرپرستی میں کام کرتا رہا۔ اپنے آپ کو بڑا عالم اور محدث ظاہر کیا۔ پھر کہا کہ میں مجدد ہوں، پھر کہا کہ میں مہدی ہوں، پھر مسیح، پھر کہا کہ میں ظلی طور پر محمد ہوں، پھر کہا میں ہی محمد ہوں پھر کہا میں محمد رسول اللہ سے افضل ہوں (معاذ اللہ) اس لعنتی کردار، ذلیل شخص نے اللہ تعالیٰ، نبی پاک کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، انبیائے کرام، صحابہ کرام، مکہ، مدینہ، بزرگانِ دین، قرآن مجید اور حدیث مبارک کی توہین میں ایسی باتیں لکھیں اور کہیں جسے پڑھ کر غیرت مند مسلمان خون کے آنسو روتا ہے۔

مرزا قادیانی کے حالات زندگی پر ایک نظر:

شرم سے وہ شرماتے ہیں جنھیں شرم آتی ہے
تم اتنے بے شرم ہو کہ شرم تم سے شرماتی ہے

مرزا غلام قادیانی کی تحریرات کو ایک خاص نظم وترتیب سے سامنے رکھا جائے تو مرزا غلام قادیانی کے پاگل پن، مراقی طبیعت اور حماقت کی حقیقت سامنے آجاتی ہے اور ہر شریف آدمی یہ سمجھنے پر مجبور ہوجاتا ہے کہ مرزا قادیانی اسلامی ورایات چھوڑ کر عام انسانی اخلاق سے بھی عاری اور محروم ہے۔ مرزا غلام قادیانی تو بیماریوں کا مرکز تھا۔ مرزا قادیانی کو بے شمار بیماریاں لگی ہوئی تھیں۔

مالیخولیا:

ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے کئی دفعہ حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ مجھے ہسٹریا ہے۔ بعض اوقات آپ مراق بھی فرمایا کرتے تھے لیکن دراصل بات یہ ہے کہ آپ کو دماغی محنت اور شبانہ روز تصنیت کی مشقت کی وجہ سے بعض ایسی عصبی علامات پیدا ہو جایا کرتی تھیں جو ہسٹریا کے مریضوں میں بھی عموماً دیکھی جاتی ہیں۔ مثلاً کام کرتے کرتے یکدم ضعف ہو جانا، چکر آنا، ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا، گھبراہٹ کا دورہ ہونا یا ایسا معلوم ہونا کہ ابھی دم نکلتا ہے یا کسی تنگ جگہ یا بعض اوقات زیادہ آدمیوں میں گھر کر بیٹھنے سے دل کا سخت پریشان ہونے لگنا وغیرہ۔ سیرت المہدی۔ جلد دوئم۔ ص55۔

باقاعدہ دورہ پڑنا کب شروع ہوا:

بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود کو پہلی دفعہ دوران سر اور ہسٹریا کا دورہ بشیر اوّل (متوفی 1888ء) کی وفات کے چند دن بعد ہوا تھا۔ رات کو سوتے ہوئے آپ کو اتھور (ایک قسم کی ہچکی) آیا اور پھر اس کے بعد طبیعت خراب ہو گئی مگر یہ دورہ خفیف تھا۔ (پھر اس کے کچھ عرصہ بعد طبیعت خراب ہو گئی۔ فرمایا) میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ کوئی کالی چیز میرے سامنے سے اٹھی ہے اور آسمان تک چلی گئی ہے۔ پھر میں چیخ مار کر زمین پر گر گیا اور غشی کی سی حالت ہو گئی۔ والدہ صاحبہ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد سے آپ کو باقاعدہ دورے پڑنے شروع ہو گئے۔ (سیرت المہدی جلد اوّل۔ از مرزا بشیر احمد)

مالیخولیا کی اہم علامات:

مستند طبی تحقیق:

مراق کا مریض دعویٰ نبوت اور دعویٰ خدائی کرتا ہے۔

تعریف: 48

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کے خیالات فاسد ہو جاتے ہیں اور دماغ میں خوف اور بدگمانی وغیرہ کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اکثر ہندوستان میں جن کو مالیخولیا کا عارضہ ہو وہ نبی، مہدی، مجدد، امام اور علامہ بن بیٹھتے ہیں۔ پھر آخر کار خدائی کا دعویٰ کر دیتے ہیں۔لقمانی گائیڈ۔ص20 حکیم عبدالرحیم جلیل۔

اگر مریض دانشمند ہو تو پیغمبری اور معجزات و کرامات کا دعویٰ کرتا ہے۔ خدائی کی باتیں کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی تبلیغ کرتا ہے۔ اکسیر اعظم ص190۔ از حکیم محمد اعظم خان۔

فرشتہ اور خدا ہونے کا دعویٰ:

اور کبھی بعض فساد میں مریض اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ گمان کرنے لگتا ہے کہ وہ فرشتہ ہو گیا اور کبھی بعض فساد میں اس سے بھی زیادہ حد تک پہنچ جاتا ہے۔ وہ گمان کرتا ہے کہ وہ خدا ہے۔ (شرح الاسباب والعلامات، جلد اوّل، ص70)

مرزا قادیانی پر بیماریوں کی برسات:

ذیابیطس یعنی شوگر اور بسا اوقات سو سو دفعہ رات کو یا دن کو پیشاب آتا ہے اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض منعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔ ضمیمہ اربعین نمبر 3، 4 ص 4۔ از مرزا غلام قادیانی)

قارئین توجہ! مرزا قادیانی پر خدائی پکڑ اور عذاب الٰہی کا مشاہدہ کریں کہ بقول اس کے اسے رات یا دن کو سو سو دفعہ پیشاب آتا ہے۔ ایک دن یا رات 12 گھنٹوں کی ہوتی ہے۔ 12 گھنٹوں کے اگر منٹ نکالے جائیں تو ان کی تعداد 720 منٹ بنتی ہے۔ 720 منٹوں میں سے اگر 20 منٹ نکال بھی دیئے جائیں تو باقی 700 منٹوں میں مرزا قادیانی کو 100 سو دفعہ

پیشاب کی گھنٹیاں اسے بیت الخلاء میں لے جاتی تھیں اور سارا دن یہی سلسلہ جاری رہتا۔ اسے شخص کے متعلق تو نبوت کا تصور کرنا بھی کفر ہے لیکن تعجب ہے مرزائیوں کے انتخاب پر جو ایسے شخص کو نبی مان کر خوشی سے پھولے نہیں سماتے۔

مراق، غم اور سوئے ہضم:

مراق کا مرض حضرت صاحب کو موروثی نہ تھا، بلکہ یہ خارجی اسباب کے ماتحت پیدا ہوا تھا اور اس کا باعث سخت دماغی محنت، تفکرات، غم اور سوئے ہضم تھا۔ جس کا نتیجہ دماغی منصف تھا اور جس کا اور اس کا اظہارِ مراق اور دیگر منصف کی علامت مثلاً دورانِ سر کے ذریعہ ہوتا تھا۔ (رسالہ ریویو قادیان ص 10۔ بابت اگست 1926)

قادیانیو! ہمارا دعویٰ ہے کہ کس سچے نبی کو مراق (یعنی جنون) کی بیماری نہیں ہوسکتی۔

ہاں! اگر کوئی مائی کا لال مرزائی مرزا غلام قادیانی کو انسان ہی ثابت کردے۔ سر قلم خون معاف۔

تیس برس سے بیماریاں:

مرزا قادیانی اپنی تصنیف نسیم دعوت میں لکھتا ہے۔ ''مجھے دو مرض دامن گیر ہیں۔ ایک جسم کے اوپر کے حصے میں کہ سر دود اور دوران سر اور دوران خون کم ہو کر ہاتھ پیر سرد ہو جانا، نبض کم ہو جانا اور دوسرے جسم کے نیچے کے حصہ میں کہ پیشاب کثرت سے آنا اور اکثر دست آتے رہنا۔ یہ دونوں بیماریاں قریب تیس برس سے ہیں۔ (نسیم دعوت ص 68 از مرزا قادیانی)

نامردی:

مرزا قادیانی اپنی نامردی کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

''ایک ابتلاء مجھ کو اس شادی کے وقت یہ پیش آیا کہ بباعث اس کے کہ میرا دل اور دماغ سخت کمزور تھا اور میں بہت سے امراض کا نشانہ رہ چکا تھا۔ میری حالت مردی کالعدم تھی اور

پیرانہ سالی کے رنگ میں میری زندگی تھی۔ اس لئے میری اس شادی پر میرے بعض دوستوں[48] نے افسوس کیا کہ آپ بباعث سخت کمزوری کے اس لائق نہ تھے۔

(تریاق القلوب ص 135 از مرزا قادیانی)

پاخانے سے تکلیف:

ایک انگریزی وضع کا پاخانہ جو ایک چوکی ہوتی ہے اور اس پر ایک برتن ہوتا ہے اس کی قیمت معلوم نہیں۔ آپ ساتھ لاویں قیمت یہاں سے دی جاوے گی۔ مجھے دورانِ سر کی بہت شدت سے مرض لگی ہوئی ہے۔ اس لئے ایسے پاخانہ کی ضرورت پڑی۔ اگر شیخ صاحب کی دوکان پر ایسا پاخانہ ہو تو وہ دے دیں گے مگر مزدور لانا چاہیے۔

”مرزا قادیانی کا خط محمد حسین قریشی کے نام۔ خطوط امام بنام غلام قادیانی“

مقعد سے خون (یعنی پاخانہ کی جگہ)

مقعد سے خون اور سخت درد، اسی طرح ایک دفعہ زحیر (یعنی پیٹ میں کیڑے) اور اسہال خونی کی سخت بیماری ہوئی۔

مرزا قادیانی کا خط حکیم نورالدین کے نام۔ (مکتوبات جلد پنجم نمبر دوم ص 119)

ایک مرتبہ میں قولنج زحیری سے سخت بیمار ہوا اور سولہ دن تک پاخانہ کی راہ سے خون آتا رہا اور سخت درد تھا جو بیان سے باہر ہے۔ (حقیقۃ الوحی ص 334 از مرزا قادیانی)

حافظہ کی تباہی اور یہ ابتری:

مکرمی اخویم سلمہ میرا حافظہ بہت خراب ہے۔ اگر کئی دفعہ کسی کی ملاقات ہو تب بھی بھول جاتا ہوں یاددہانی عمدہ طریقہ ہے۔ حافظہ کی یہ ابتری ہے کہ بیان نہیں کرسکتا۔

(مکتوب احمدیہ پنجم نمبر 3 ص 31۔ مجموعہ مکتوبات مرزا قادیانی)

تمام رات ایسا ہی ہوتا رہا:

48

ایک دن حضور کو پیچس کی شکایت ہوگئی بار بار قضائے حاجت کیلئے تشریف لے جاتے تھے۔ حضور نے ہمیں سوئے رہنے کیلئے فرمایا جب حضور رفع حاجت کیلئے اٹھتے تو خاکسار اسی وقت اٹھ کر پانی کا لوٹا لے کر حضور کے ساتھ جاتا، تمام رات ایسا ہی ہوتا رہا۔

(سیرت المہدی حصہ سوئم ص33، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

زبان میں لکنت:

حضرت مسیح موعود کی زبان میں کسی قدر لکنت تھی اور آپ پرنالے کو پنالہ فرماتے تھے۔

(سیرت المہد ص25 جلد دوم۔)

ڈاڑھوں کا کیڑا اور زبان زخمی:

دندان مبارک آپ کے آخری عمر میں کچھ خراب ہوگئے تھے یعنی کیڑا بعض ڈاڑھوں کو لگ گیا تھا جس سے کبھی کبھی تکلیف ہوتی تھی چنانچہ ایک دفعہ داڑھ کا سرا ایسا نوکدار ہوگیا کہ اس سے زبان میں زخم پڑ گیا تو ریتی کے ساتھ اس کو گھسوا کر برابر بھی کرایا تھا۔

(سیرت المہدی حصہ دوئم ص165)

قارئین کرام! یہ تو میں نے مرزا غلام قادیانی کی چند بیماریاں پیش کی ہیں ورنہ اس لعنتی کو بیماریوں کا مرکز کہا جائے تو بجا ہوگا۔

آؤ اب مرزا غلام قادیانی کے جھوٹوں سے پردہ اٹھائیں۔

اگر مستری پہلی اینٹ ہی ٹیڑھی لگا دے اور اسے آسمان تک بھی لے جائے تو دیوار ٹیڑھی ہی رہے گی۔ یہی حال مرزا قادیانی کے مصنوعی مذہب کا ہے کہ اس کی بنیاد ہی جھوٹ سے ہوئی۔ انگریز کے ہاتھوں سے لگائی گئی اس خبیث اوّل (مرزا قادیانی) کی بنیاد ہی ٹیڑھی ہے تو

یہ کیونکر ممکن ہے کہ باقی قادیانی امت بھی ٹیڑھی نہ ہو۔ اس لئے اوّل تا آخر سارا قادیانی مذہب ہی جھوٹا ہے اس میں حق وصداقت کے گوہروں کا ملنا ناممکن ومحال ہے۔ مرزائے قادیانی کی تمام حیات جھوٹ کی غلاظتوں میں غوطہ زن رہی۔ اس کی صورت جھوٹی، شخصیت جھوٹی، کلام جھوٹا، پیغام جھوٹا، قلم جھوٹا، نظم جھوٹی، اخلاق جھوٹا، عزت جھوٹی، کام جھوٹے، الہام جھوٹے، الغرض کہ اس کی چابی ہی جھوٹ تھی جس سے وہ سٹارٹ ہوتا تھا۔ آیئے بطور نمونہ اس کے چند ایک کذب بیانوں پر نظر ڈالیں۔

جھوٹ ۱۔ اگر حدیث کے بیان پر اعتبار ہے تو پہلے ان حدیثوں پر عمل کرنا چاہیے جو صحت اور وثوق میں اس حدیث پر کئی درجہ بڑھی ہوئی ہیں مثلاً صحیح بخاری کی وہ حدیثیں جن میں آخری زمانہ میں بعض خلیفوں کی نسبت خبر دی گئی ہے۔ خاص کر وہ خلیفہ جس کی نسبت بخاری میں لکھا ہے کہ آسمان سے اس کی نسبت آواز آئے گی کہ ہٰذا خلیفۃ اللہ المہدی اب سوچو کہ یہ حدیث کس پایا اور مرتبہ کی ہے جو ایسی کتاب میں درج ہے جو اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے (شہادۃ القرآن، روحانی خزائن ص 337 جلد 6)

مرزا قادیانی نے اس بات میں سراسر جھوٹ سے کام لیا کیونکہ بخاری شریف میں یہ حدیث ہرگز موجود نہیں۔ میرا موجودہ قادیانی خلیفہ مرزا مسرور احمد سمیت تمام قادیانی امت کو چیلنج ہے کہ بخاری شریف سے اس حدیث کو نکال کر دکھائیں اور منہ مانگا انعام حاصل کریں۔ بخاری شریف تو کیا وہ پوری صحاح ستہ میں بھی اس حدیث کا وجود ثابت نہیں کر سکتے۔ انشاء اللہ۔

جھوٹ ۲۔ دیکھو زمین پر ہر روز خدا کے حکم سے ایک ساعت میں کروڑہا انسان مر جاتے ہیں اور کروڑہا اس کے ارادے سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

(کشتی نوح ص 37 از مرزا قادیانی 48)

مرزا قادیانی کا یہ جھوٹ روز روشن کی طرح عیاں ہے کیونکہ بالغرض اگر ایسا ممکن ہو جائے تو تقریباً دو تین روز کے اندر ہی تمام بنی نوع انسان کا اس دارِ دنیا سے صفایا ہو جائے اور جن بچوں کی پیدائش ہو وہ بھی کسی انسانی سہارے کی مدعیت پر ایک دو روز میں ہی بلبلائے بحر فنا میں غرق ہو جائیں اور اس صفحہ ہستی پر ایک بھی ذی نفس زندہ نظر نہ آئے۔

جھوٹ ۳۔ میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعتِ جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔ میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب اور مصر اور شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے۔ میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے سچے خیر خواہ ہو جائیں اور مہدی خونی اور مسیح خونی کی بے اصل روایتیں اور جہاد کے جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں ان کے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔ (تریاق القلوب ص 27-28۔ روحانی خزائن)

مرزا قادیانی کی کل کتابوں کی تعداد تقریباً 90 کے قریب ہے لیکن اس کے دعویٰ کے مطابق اس نے انگریزی اطاعت اور ممانعت جہاد پر اس قدر کتابیں تحریر کیں ہیں کہ اس سے پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں۔ مرزا قادیانی کے اس جھوٹ کو سچ ثابت کرنا قادیانیوں کے بس کا کام نہیں۔

جھوٹ ۴۔ تاریخ کو دیکھو کہ آنحضرت ﷺ وہی ایک یتیم لڑکا تھا جس کا باپ پیدائش سے چند دن بعد ہی فوت ہو گیا۔ (پیغام صلح ص 7)

مرزا قادیانی نے یہ سفید جھوٹ بول کر اپنی کذبیت میں مزید اضافہ کیا ہے۔ تاریخ کا ایک ادنیٰ

سا طالب علم بھی یہ بات جانتا ہے کہ سرکار دو عالم حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت 48 سے قبل ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کا انتقال ہو گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یتیم پیدا ہوئے تھے۔

جھوٹ ۵۔ تاریخ داں لوگ جانتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں گیارہ لڑکے پیدا ہوئے تھے اور سب کے سب فوت ہو گئے تھے (چشمہ معرفت ص 286)

تاریخ داں لوگ تو درکنار کسی ایک مؤرخ کی تحریر میں بھی اس طرح کی بات نہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر گیارہ لڑکے پیدا ہوئے تھے۔

جھوٹ ٦۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آج کی تاریخ سے سو برس تک تمام نبی آدمؑ پر قیامت آجائے گی۔ (ازالہ
)

مرزا قادیانی نے یہ بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت بڑا جھوٹ باندھا ہے موجودہ اکیسویں صدی مرزا قادیانی کے جھوٹ کو واضح کر رہی ہے کہ ابھی تک قیامت نہیں آئی اس لئے نہ ہی کسی حدیث میں بنی آدمؑ پر سو سال تک قیامت آجانے کا ذکر ہے اور نہ ہی عقلاً یہ بات درست لیکن قادیانی امت کی ہٹ دھرمی دیکھئے کہ اس کے باوجود بھی مرزا کو نبی مان رہی ہے۔ کیا بات یہ تو نہیں

شاید اسی کا نام ہے مجبوری وفا
تم جھوٹ کہہ رہے ہو مجھے اعتبار ہے

جھوٹ ۷۔ لیکن ضرور تھا کہ قرآن شریف اور احادیث کی پیشگوئیاں پوری ہوتیں جس میں لکھا تھا کہ مسیح موعود جب ظاہر ہو گا تو

۱۔ اسلامی علماء کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا۔

۲۔ وہ اس کو کافر قرار دیں گے۔

۳۔ اور اس کے قتل کے فتوے دیئے جائیں گے۔ 48

۴۔ اور اس کی سخت توہین ہوگی۔

۵۔ اور اس کو دائرہ اسلام سے خارج اور دین کا تباہ کرنے والا خیال کیا جائے گا۔سو ان دنوں میں وہ پیش گوئی انہیں مولویوں نے اپنے ہاتھوں سے پوری کی۔(اربعین حصہ 3،ص 17)

مسیح موعود کے متعلق یہ پیشگوئیاں نہ تو قرآن کریم میں مذکور ہیں اور نہ ہی احادیث میں کہیں ان کا ذکر ہے۔مرزا قادیانی نے یہاں جی بھر کر جھوٹ بول کر اپنے کاذب ہونے کا ثبوت فراہم کیا ہے۔

جھوٹ ۸۔ سو آنے والے کا نام جو مہدی رکھا گیا سو اس میں یہ اشارہ ہے کہ وہ آنے والا علم دین خدا سے ہی حاصل کرے گا اور قرآن وحدیث میں کسی استاد کا شاگرد نہیں ہوگا۔سو میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرا حال یہی ہے کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ میں نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یا تفسیر کا ایک سبق بھی پڑھا ہے یا کسی مفسر یا محدث کی شاگردی اختیار کی ہے پس یہی مہدویت ہے جو نبوت محمدیہ کے منہاج پر مجھے حاصل ہوئی ہے اور اسرار دین بلاواسطہ میرے پر کھولے گئے

(روحانی خزائن جلد 14 ص 394)

مرزا قادیانی کا یہ بھی ایک صریح جھوٹ ہے جو اس نے اپنی فطرت کے مطابق بولا ہے۔حالانکہ خود اس کا اعتراف موجود ہے کہ اس نے عربی، فارسی، قوائد، صرف ونحو، منطق اور حکمت وغیرہ کی تعلیم فضل الٰہی، گل علی شاہ، فضل احمد نامی استادوں سے حاصل کی۔ چنانچہ ’’کتاب ابریہ‘‘ میں لکھتے ہیں۔

جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک فارسی خواں معلم میرے لیے نوکر رکھا گیا جنہوں

نے قرآن شریف اور چند فارسی کتابیں مجھے پڑھائیں اور اس بزرگ کا نام فضل الٰہی تھا48ور جب میری عمر تقریباً دس کی ہوئی تو ایک عربی خواں مولوی صاحب میری تربیت کیلئے مقرر کئے گئے جن کا نام فضل احمد تھا۔ میں خیال کرتا تھا کہ چونکہ میری تعلیم خدا تعالیٰ کے فضل کی ایک ابتدائی تخم ریزی تھی اس لئے ان استادوں کے نام کا پہلا لفظ بھی فضل ہی تھا۔ مولوی صاحب موصوف جو ایک دیندار اور بزرگوار آدمی تھے وہ بہت توجہ اور محنت سے پڑھاتے رہے اور میں نے صرف کی بعض کتابیں اور کچھ قوائد، نحوان سے پڑھے اور بعد اس کے جب میں سترہ یا اٹھارہ سال کا ہوا۔ ان کا نام گل علی شاہ تھا۔ ان کو بھی میرے والد صاحب نے نوکر رکھ کر قادیان میں پڑھانے کیلئے مقرر کیا تھا اور ان آخرالذکر مولوی صاحب سے میں نے نحو اور منطق وغیرہ علوم مروجہ کو جہاں تک خدا تعالیٰ نے چاہا حاصل کیا۔

(کتاب ابریہ حاشیہ ص 162 ۔ 163 ، روحانی خزائن جلد 13 ص 188-180 از مرزا غلام قادیانی)

قارئین کرام! غور کریں مرزا قادیانی ایک جگہ لکھتا ہے کہ میں قسم کھاتا ہوں میرا کوئی استاذ نہیں اور دوسری جگہ یعنی اپنی کتاب ابریہ میں اپنے استادوں کو گن کر بتا دیا۔

جھوٹ ۹۔ مرزا قادیانی نے ہندوستان کے کرشن کنہیا کو نبی ثابت کرنے کیلئے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ افتراء پردازی کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا۔

ہند میں ایک نبی گزرا ہے جو سیاہ رنگ کا تھا اس کا نام کاہنا تھا یعنی کنہیا جس کو کرشن کہتے ہیں۔

(ضمیمہ چشمہ معرفت ص 10 روحانی خزائن جلد 23 ص 382)

جھوٹ کے متعلق مرزا قادیانی کے فتاوے:

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کیجئے

ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی 48

۱۔ جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا ایک برابر ہے۔(حقیقۃ الوحی ص206)

۲۔ جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں (حاشیہ ص24، اربعین نمبر3)

۳۔ جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہوجائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا(چشمہ معفرت ص222)

۴۔ جھوٹ ام الخبائث ہے(اشتہار تبلیغ رسالت جلد 7 ص27)

۵۔ جھوٹ بولنے سے بدتر دنیا میں اور کوئی برا کام نہیں (حاشیہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن ص459 جلد22)

۶۔ جھوٹ کے مردار کو کسی طرح نہ چھوڑنا یہ کتوں کا طریق ہے نہ انسانوں کا (انجام آتھم، روحانی خزائن ص43 جلد11)

۷۔ ایسا آدمی جو ہر روز خدا پر جھوٹ بولتا ہے اور آپ ہی ایک بات تراشتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ یہ خدا کی وحی ہے جو مجھ کو ہوتی ہے ایسا بدذات انسان تو کتوں اور سوروں اور بندروں سے بدتر ہوتا ہے(ضمیمہ براہین احمدیہ)

مرزا قادیانی کی دورخی پالیسی:

کیا آپ نے کبھی ایسے شخص کو دیکھا ہے جس کی زبان تضاد بیانیوں کی ایک رنگ برنگی چھابڑی ہو جس کی تحریریں عدم مطابقت کا لامتناہی سلسلہ ہو جو ایک قبل کسی بات میں ''ہاں'' کہے لیکن اگلے ہی لمحے وہ اس بات میں ''ناں'' کہتا دکھائی دے جو پہلے کسی بات کی تائید کرتا ہو اور بعد میں تردید۔ جس کی زبان میں ایسا ٹکراؤ ہو کہ ایک بات دوسری سے نہ ملے۔ اگر آپ کبھی ایسے آدمی سے نہیں ملے تو لیجئے ہم آپ کو کذابِ قادیان مرزا قادیانی سے ملوائے دیتے ہیں جس

کی زبان ارض وسماء کے قلابے تک ملا دیا کرتی تھی۔ 48

مرزا قادیانی کی تضاد بیانیاں:

ا۔رسول آنا بند:

مرزا غلام قادیانی ختم نبوت کے عقیدے کے بارے میں لکھتا ہے۔

’’قرآن کریم بعد خاتم النبین کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا۔

(ازالہ اوہام ص 761، ازمرزا قادیانی)

۲۔ رسول کی حقیقت اور ماہیت میں یہ امر داخل ہے کہ دینی علوم کو بذریعہ جبرئیل حاصل کرے اور ابھی ثابت ہو چکا ہے کہ اب وحی رسالت تا قیامت منقطع ہے

(ایضاً ص 614)

۳۔ خدا وعدہ کر چکا ہے کہ بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوئی رسول نہیں بھیجا جائیگا۔

(کتاب مذکور 140 جلد 2)

اب مرزا قادیانی اپنے نظریات کے خلاف لکھتا ہے۔ مرزا قادیانی خودنوازی کرتے ہوئے قلابازی کھا کر کہتا ہے۔ سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا‘‘

(دافع البلاء ص 11، مطبوعہ 1902۔ ازمرزا قادیانی)

۲۔ غیر تشریعی نبوت کا دعویٰ

مرزا قادیانی ایک جگہ لکھتا ہے۔

جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔ صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ میں مستقل طور پر نبی ہوں مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کر کے اور اپنے لئے اسی کا نام پا کر اسی واسطہ سے خدا کی طرف علم غیب پایا ہے۔ رسول

اور نبی ہوں مگر بغیر کسی جدید شریعت اس طور کا نبی اور رسول کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔ بلکہ انہی معنوں سے خدا نے مجھے نبی اور رسول کہہ کے پکارا سو اب بھی میں نے انہی معنوں سے نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں کرتا۔ (اشتہار ایک غلطی کا ازالہ ص 4، از مرزا قادیانی)

اب بجز محمدی نبوت کے سے نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آ سکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہوسکتا ہے۔ مگر وہی جو پہلے امتی ہو پس اس بناء پر میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی ہوں (تجلیات الٰہیہ ص 25 از مرزا قادیانی)

تشریعی نبوت کا دعویٰ۔۔۔قلابازی

اگر کہو کہ صاحب الشریعۃ افتراء کر کے ہلاک ہوتا ہے۔ نہ ہر ایک مفتری تو اوّل یہ دعویٰ بے دلیل ہے۔ خدا نے افتراء کے ساتھ شریعت کی کوئی قید نہیں لگائی۔ ماسوائے اس کے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کیلئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب الشریعۃ ہو گیا پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی۔

(رسالہ اربعین نمبر 4، ص 706 از مرزا قادیانی)

۳۔ احادیث میں عیسیٰؑ کے نزول الی السماء کا ذکر موجود نہیں بعض احادیث میں عیسیٰؑ ابن مریم کے نزول کا لفظ پایا جاتا ہے۔ لیکن کسی حدیث میں یہ نہیں پاؤ گے کہ اس کا نزول آسمان سے ہوگا۔ (حمامۃ البشریٰ۔ مطبوعہ 1898ء از مرزا قادیانی)

احادیث میں ذکر موجود ہے۔

صحیح مسلم کی حدیث میں یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے تو

ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا۔ (ازالہ اوہام ص 927، 81 مطبوعہ اوحی از مرزا قادیانی)

۴۔ عیسیٰؑ کی قبر بلدہ قدس میں ہے۔

حضرت عیسیٰؑ کی قبر بلدہ قدس میں ہے اور اب تک موجود ہے اور اس پر ایک گرجا بنا ہوا ہے اور وہ گرجا تمام گرجاؤں سے بڑا ہے اور اس کے اندر حضرت عیسیٰؑ کی قبر ہے اور دونوں قبریں علیحدہ ہیں۔ (اتمام الحجہ، مصنفہ مرزا قادیانی شہادت محمد سعید، طرابلس ص 20)

عیسیٰؑ کی قبر کشمیر میں ہے۔۔۔۔۔۔قلابازی

خدا کا کلام قرآن شریف گواہی دیتا ہے وہ مر گیا اور اس کی قبر سری نگر کشمیر میں ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

''یعنی ہم نے عیسیٰؑ کو اس کی ماں کو یہودیوں کے ہاتھ سے بچا کر ایک ایسے پہاڑ میں پہنچا دیا جو آرام اور خوشحالی کی جگہ تھی اور مصفیٰ پانی کے چشمے تھے۔ سو وہی کشمیر ہے اس وجہ سے حضرت مریم کی قبر زمین شام میں ہے کسی کو معلوم نہیں (حقیقۃ الوحی، ص 101، از مرزا قادیانی)

۵۔ مسیح ابن مریم کا نزول

ھو الذی ارسل رسولا بالھدیٰ۔ یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیشگوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ مسیح کے ذریعے ظہور میں آئے گا۔ مسیح دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے۔ ان کے ہاتھ سے اسلام جمیع آفاق میں پھیل جائیگا۔ (براھین احمدیہ ص 498، 499 از مرزا قادیانی)

مسیح ابن مریم کی وفات۔۔۔۔قلابازی

قرآن شریف قطعی طور پر اپنی آیات بنیات میں مسیح کے فوت ہو جانے کا قائل ہے۔

(ازالہ ص142۔ 148)

دو رنگی چھوڑ دے یک رنگ ہوجا

سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

قرآن شریف میں مسیح ابن مریم کے دوبارہ آنے کا تو کہیں بھی ذکر نہیں

(ایام الصلح اردو ص146 از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کی زبان وکلام کی ان تضاد بیانیوں نے اس کی جھوٹی نبوت کی شہ رگ پر خود بخود چھری پھیر دی ہے۔

مرزا غلام قادیانی کی بدکرداریاں:

قارئین اکرام! مرزا غلام قادیانی شرابی تھا، زنائی تھا، چور تھا، بدزبان تھا، نشئی تھا، فراڈی بھی تھا۔ دوستو! مرزائی مرزا قادیانی کو نبی مانتے ہیں۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں مرزائی حضرات کا بڑے سے بڑا گروہ بھی مرزا قادیانی کو انسان کا بچہ ہی ثابت کر دے۔

پچاس اور پانچ کا فرق:

ا۔ مرزا قادیانی نے شروع شروع میں ایک عالم کا روپ دھارا اور اعلان کیا کہ وہ عیسائیت، ہندومت اور آریہ سماج کے خلاف کتاب لکھے گا جس میں اسلام کی حقانیت اور ان مذکورہ مذاہب کا ابطال ہوگا اور یہ کتاب پچاس جلدوں پر مشتمل ہوگی۔ مرزا قادیانی نے اعلان کیا کہ تم مسلمان مخیر حضرات اس کی طباعت وغیرہ کیلئے پیشگی رقوم ارسال کریں۔ مرزا قادیانی کے بیان کے مطابق لوگوں نے پچاس جلدوں کی رقم پیشگی بھجوا دی۔ مرزا قادیانی نے براہین احمدیہ کے نام سے اس کتاب کو لکھا۔ 5 جلدیں مکمل ہونے پر اعلان کر دیا کہ چونکہ 5 اور 50 میں صرف صفر کا فرق ہے۔

اس لیے پانچویں جلد کے ساتھ ہی ان کا پچاس جلدیں لکھنے کا وعدہ پورا ہو48گیا ہے۔
ملاحظہ فرمائیے۔

پہلے پچاس حصے لکھنے کا ارادہ تھا مگر پچاس سے پانچ پر اکتفا کیا گیا اور چونکہ پچاس اور پانچ کے عدد میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے اس لئے پانچ حصوں سے وہ وعدہ پورا ہو گا۔ (براھین احمدیہ جلد 5 ص 7 از مرزا قادیانی)

جب مرزا قادیانی نے لوگوں سے فراڈ کیا تو لوگوں نے خوب مرزے کی ماں بہن کو تحفے دینے شروع کیے (جہانگیر)

۲۔ چوہڑی، زانیہ اور کنجروں کے خواب:

بعض فاسق اور فاجر اور زانی اور ظالم اور غیر متدین اور چور اور حرام خور اور خدا کے احکام کے مخالف چلنے والے بھی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ ان کو بھی کبھی کبھی سچی خوابیں آتی ہیں اور یہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ بعض عورتیں جو قوم کی چوہڑی یعنی بھنگن تھیں جن کا پیشہ مردار کھانا اور ارتکاب جرائم کام تھا۔ انہوں نے ہمارے روبرو بعض خوابیں بیان کیں اور وہ سچی نکلیں۔ اس سے بھی عجیب تر یہ کہ بعض زانیہ عورتیں اور قوم کے کنجر جن کا دن رات زنا کاری کام تھا ان کو دیکھا گیا کہ بعض خوابیں انہوں نے بیان کیں اور وہ پوری ہو گئیں۔ (حقیقۃ الوحی ص 3، از مرزا قادیانی)

توجہ! مرزا قادیانی تجربہ کرنے کیلئے کنجری کے کوٹھے پر گیا تھا یا کنجری گھر بلائی تھی (جہانگیر)

۳۔ ٹیچی ٹیچی

5 مارچ 1905ء کو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا میرے سامنے آیا اور اس نے بہت سا روپیہ میرے دامن میں ڈال دیا۔ میں نے اس

سے نام پوچھا تو اس نے کہا میرا نام ہے ٹیچی ٹیچی (حقیقۃ الوحی ص 332)

۴۔ٹانک وائن (ولایتی شراب ہے، ناقل)

مجبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے۔ آپ نے اشیاء خریدنی خود خرید دیں اور ایک بوتل ''ٹانک وائن'' کی پلومر کی دکان سے خرید دیں مگر ٹانک وائن چاہیے اس کا لحاظ رہے۔ باقی خیریت ہے۔

والسلام۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ۔

(خطوط امام بنام غلام ص 5 از حکیم محمد حسین قریشی قادیانی)

۵۔کبھی کبھار زنا کرلیا۔

حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) ولی اللہ تھے اور ولی اللہ بھی کبھی کبھی زنا کرلیا کرتے ہیں۔ اگر انہوں نے کبھی کبھار زنا کرلیا تو اس میں حرج کیا ہوا۔ پھر لکھا ہے ہمیں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) پر اعتراض نہیں کیونکہ وہ کبھی کبھی زنا کیا کرتے تھے۔ ہمیں اعتراض موجودہ خلیفہ پر ہے کیونکہ وہ ہر وقت زنا کرتا رہتا ہے۔

(روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مورخہ 31 اگست 1938ء)

٦۔دلال نبی تھیٹر میں۔

مرزا غلام قادیانی کا نام نہاد صحابی مفتی محمد صادق قادیانی لکھتا ہے۔ ایک شب دس بجے کے قریب تھیٹر میں چلا گیا جو مکان کے قریب ہی تھا اور تماشہ ختم ہونے پر دو بجے رات کو واپس آیا۔ صبح منشی ظفر احمد صاحب نے میری عدم موجودگی میں حضرت صاحب کے پاس شکایت کی کہ

مفتی صاحب رات کو تھیٹر چلے گئے تھے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہم بھی (تھیٹر) گئے تھے۔ (ذکر حبیب ص 18، مفتی صادق، قادیان)

۷۔ پیٹ سے چوہا:

اب عبدالحق کو ضرور پوچھنا چاہیے کہ اس کا وہ مباہلہ کی برکت کا لڑکا کہاں گیا۔ کیا اندر ہی اندر پیٹ میں تحلیل پا گیا یا پھر رجعت قہقری کر کے نطفہ بن گیا۔۔۔۔۔ اور اب تک اس کی عورت کے پیٹ میں سے ایک چوہا بھی پیدا نہ ہوا۔

(انجام آتھم ص 311، 317 از مرزا قادیانی)

۸۔ اپنے آلہ تناسل کو کاٹ دیتا:

حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے قریباً ہم عمر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی بھی تھے۔ ان کے والد کا جس وقت نکاح ہوا۔ اگر ان کو حضرت اقدس مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی حیثیت معلوم ہوتی اور جانتے کہ میرا ہونے والا بیٹا محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ظل اور بروز کے مقابلے میں وہی کام کرے گا جو آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مقابلہ میں ابوجہل نے کیا تھا تو وہ اپنے آلہ تناسل کو کاٹ دیتا اور اپنی بیوی کے پاس نہ جاتا۔ (مرزا بشیر الدین محمود کا خطبہ نکاح۔ روزنامہ الفضل قادیان۔ مورخہ 2 نومبر 1922ء جلد 10 شمارہ 350)

۹۔ جہاں سے نکلے تھے وہیں داخل:

جھوٹے آدمی کی یہ نشانی ہے کہ جاہلوں کے روبرو تو بہت گزاف مارتے ہیں مگر جب کوئی دامن پکڑ کر پوچھے کہ ذرا ثبوت دے کر جاؤ تو جہاں سے نکلے تھے وہیں داخل ہو جاتے ہیں۔

(حیات احمد، حضرت مسیح موعود کے سوانح حیات جلد دوئم نمبر اوّل، ص 25 از یعقوب علی عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان)

۱۰۔ پرمیشر کی جگہ: 48

''پرمیشر ناف سے دس انگلی نیچے ہے، سمجھنے والے سمجھ لیں''

(چشمہ معرفت ص106 از مرزا قادیانی)

قارئین کرام!

پرمیشر ہندوؤں کے خدا کو کہتے ہیں۔ مرزا قادیانی نے ہندوؤں کے خدا کو ناف سے دس انگلی نیچے قرار دے کر انہیں بہت بڑی گالی دی۔ اس کے ردعمل میں ہندوؤں نے نہ صرف اپنے جلوسوں میں اسلام بلکہ رحمت عالم سرور کونین حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین بھی کی اور (ستیارتھ پرکاش) نامی کتاب بھی لکھی جس کے پہلے ایڈیشن میں صرف 13 باب تھے جبکہ مرزا قادیانی کی طرف سے ہندوؤں کی مذہبی شخصیات کو گالیاں دینے کے بعد چودھویں باب کا اضافہ کیا گیا جس میں انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناقابل بیان توہین کی پھر ایک عرصہ بعد رسوائے زمانہ کتاب رنگیلا رسول بھی لکھی گئی جس سے برصغیر کے مسلمانوں میں کہرام برپا ہو گیا۔ اس کی تمام تر ذمہ داری مرزا قادیانی اور اس کی ذریت پر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے ہندوؤں کو اشتعال دلایا (جہانگیر)

عقیدہ ختم نبوت:

اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی رشد و ہدایت کیلئے حضرت آدم علیہ السلام سے جس سلسلہ نبوت و رسالت کا آغاز فرمایا تھا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس جہاں میں تشریف لانے کے ساتھ اپنے درجہ کمال کو پہنچ کر ختم ہو گیا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا اعلان یوں فرمایا۔

ترجمہ: ''محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول اور

سلسلہ انبیاء کو ختم کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے (الاحزاب 48 آیت نمبر 40)

آئمہ تفسیر:

تمام مشہور اور معتبر آئمہ نے اس آیت کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے خاتم کے معنی آخری نبی اور سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والا ہی لیا ہے۔

ا۔علامہ ابن جریر طبری:

اپنی مشہور تفسیر میں فرماتے ہیں۔

اس نے نبوت ختم کر دی اور اس پر مہر لگا دی۔ اب یہ دروازہ قیامت تک کسی کیلئے نہیں کھلے گا۔ (تفسیر طبری جلد 22 ص 12)

۲۔علامہ ابن حزم اندلسی:

فرماتے ہیں ''بلاشبہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد نزول وحی کا سلسلہ ختم ہے وجہ یہ ہے کہ وحی کا نزول صرف نبی پر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں (المحلی جلد اوّل ص 24)

۳۔محی السنۃ لغبوی:

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت ختم کر دی ہے۔ سو وہ انبیاء کے سلسلہ کی آخری کڑی ہیں اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے (اس آیت میں) فیصلہ کر دیا ہے کہ ان کے بعد اور کوئی نبی نہ ہوگا۔ (تفسیر معالم التزیل جلد 3 ص 158)

۴۔امام فخر الدین رازی: 48

اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں اس سلسلے میں خاتم النبیین کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اگر ایک نبی کے بعد دوسرا نبی آنا ہوتا تو وہ تبلیغ اور احکام کی توضیع کا مشن کسی حد تک نامکمل چھوڑ جاتا اور بعد میں آنے والا اسے مکمل کرتا لیکن جس نبی کے بعد اور کسی نبی کی آمد نہیں ہوگی وہ اپنی امت پر بہت زیادہ شفیق ہوتا ہے اور ان کیلئے واضح قطعی اور کامل ہدایت فراہم کرتا ہے جسے ایک باپ جانتا ہو کہ اس کے بعد اس کے بیٹے کی نگہداشت کرنے والا کوئی سرپرست اور کفیل نہ ہوگا۔ (تفسیر کبریا جلد 6،ص 581)

۵۔علامہ حافظ الدین نفی:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین یعنی آخری نبی ہیں۔ان کے بعد کوئی شخص نبی نہیں ہوگا۔رہے حضرت عیسیٰ تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے انبیاء میں سے ہیں اور جب وہ دوبارہ آئیں گے تو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت پر عمل کریں گے اور انہی کی امت کے ایک فرد کی طرح ہوں گے (مدارک التنزیل جلد 5 ص 471)

٦۔علامہ ابن کثیر:

علامہ ابن کثیر فرماتے ہیں

تو آیت اس امر میں نص ہے کہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور اگر ان کے بعد کوئی نبی ہوگا۔آپ کے بعد جو شخص اس منصب کا دعویٰ کرتا ہے وہ کذاب، دجال، مفتری اور کافر ہے (تفسیر ابن کثیر جلد 3 ص 493)

۷ ”اللہ تعالیٰ ہر چیز سے آگاہ ہے اور جانتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا اور حضرت عیسیٰ جب نازل ہوں گے تو وہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کے پیروکار ہوں

گے۔ 48

(جلالین ص768)

ارشاد باری تعالیٰ

آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام ہی پسند کیا (سورۃ مائدہ پارہ6)

یہ آیت 10 ھ میں آخری حج میں عرفہ کے دن میدان عرفات میں خطبہ کے موقع پر جمعہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی۔ تفسیر ابن کثیر اور در منثور میں ہے کہ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 81 دن سے زیادہ اس دنیا میں نہیں رہے اور تفسیر ابن جریر طبری وغیرہ میں ہے کہ یہی آخری آیت ہے اور اس کے بعد کوئی حکم حلت اور حرمت کا نازل نہیں ہوا۔

یہ آیت شریفہ دین اسلام کی خصوصی فضیلت کو بیان کرتی ہے جو اس سے پہلے کسی دین یا امت کو نہیں مل سکی۔ یہ آیت حکم کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس امت کیلئے دین اسلام کو تمام وجوہ اور ضروریات کے ساتھ کامل اور مکمل فرما دیتا ہے اس کے بعد نہ کسی نئے نبی کی ضرورت رہتی ہے نہ نئے دین کی۔ علامہ ابن کثیر اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

یہ اس امت پر اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہے کہ اس نے ان کے دین کو مکمل فرمایا۔ لہٰذا اس امت کو نہ اپنے دین کے علاوہ کسی اور دین کی حاجت ہے۔ اور نہ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی نبی کی۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم الانبیاء بنایا اور تمام جن وانس کی طرف مبعوث فرمایا (تفسیر ابن کثیر جلد2)

اللہ تعالیٰ کے اس واضح حکم کے بعد ظاہر ہو جاتا ہے کہ دین اسلام میں مرز48لام احمد قادیانی کی کسی بروزی، ظلی تشریعی یا غیر تشریعی نبوت کی نہ گنجائش تھی نہ ضرورت۔ مسیح موعود یا مستقل نبوت کا دعویٰ محض اپنے آپ کو اسلام سے خارج کرنے کا سبب ہی ثابت ہوا ہے۔

خاتم النبیین کا معنیٰ احادیث نبوی کی روشنی میں:

سب سے پہلے تو یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ ختم نبوت سے متعلق احادیث پر جتنا تواتر ثابت ہے اتنا دیگر احکام میں بہت کم ہے۔ حدیث متواتر اس کو کہتے ہیں جس حدیث پاک کے نقل کرنے والوں کی تعداد صحابہ کرام کے دور سے آخر تک اس کثرت سے پائی جائے کہ ان کی کثرت اور حیثیت کو دیکھ کر یہ گنجائش ہی نہ رہے کہ عقل ان سب کا جھوٹ پر متفق ہو جانا تسلیم کرے اور اس کی مثال یوں سمجھیں کہ جیسے لندن، لاہور، پیرس، اسلام آباد ڈھاکہ دہلی کے شہروں کو لاکھوں، کروڑوں افراد نے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا ہوگا۔ مگر ان کے وجود کی اتنی کثرت سے لوگ گواہی دیتے ہیں کہ بغیر دیکھے بھی عقل ان کا اقرار کرتی ہے کیونکہ عقل کو تسلیم ہے کہ اتنے لوگ اتنے بڑے جھوٹ پر متفق نہیں ہو سکتے۔

حدیث پاک کے بارے میں تو حضور نے خود فرمایا ہے کہ

جو شخص جان بوجھ کر مجھ سے جھوٹ منسوب کرے تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے (بخاری)

اب اس حدیث کو بھی محدثین نے متواتر کی سب سے بڑی اور روشن مثال قرار دیا ہے اسی وجہ سے حدیث متواتر پر ایمان لانا قرآن مجید کی طرح فرض اور اس کا انکار کفر صریح ہے کیونکہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانا اور اس کی پیروی کرنا بھی قرآن مجید سے ہی ثابت ہے۔ ختم نبوت سے متعلق متواتر المعنیٰ احادیث کی تعداد بہ تکرار دو سو سے زائد بنتی ہے۔ اہل ذوق متعلقہ کتب سے رجوع کر سکتے ہیں۔ مشتے نمونہ از خروارے کے طور پر ہم چند ایک

احادیث کتب احادیث سے پیش کرتے ہیں۔ 48

حدیث 1: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری مثال مجھ سے پہلے انبیاء کے ساتھ ایسی ہے جیسے کسی شخص نے گھر بنایا ہو اور اس کو بہت حسین وجمیل کیا ہو۔ مگر اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی ہو۔ لوگ اسے جوق در جوق دیکھنے آتے ہیں اور تعجب کرتے ہیں کہ ایک اینٹ یہاں کیوں نہ رکھ دی گئی تو میں نے اس خالی جگہ کو پر کیا اور میں ہی آخر الانبیاء ہوں۔ (بخاری شریف، مسلم شریف)

ظاہر ہے کہ (معاذ اللہ) مرزا کی نبوت کی گنجائش ہوتی تو ایک کی بجائے دو اینٹوں کی جگہ خالی چھوڑنے کا اشارہ دیا گیا ہو یا مگر ختمی مرتبت نے کتنی واضح مثال سے ہر طرح کی جھوٹی نبوت کے دروازے ہمیشہ کیلئے بند کر دیئے۔ لیکن مرزا کو جواب اس قمر نبوت میں اپنی جگہ نظر نہ آئی تو اس متواتر حدیث شریف کا ہی انکار کر دیا اور حجت بازی کی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آخر زمانہ میں تشریف لانا پھر کس طرح ممکن ہوسکتا ہے یعنی وہاں سے ان کی اینٹ ہل نہیں سکتی اور اگر نکل گئی تو جگہ خالی ہوگئی تو اس طرح یا تو میری اینٹ کو فٹ کر دیا پھر قصر نبوت کو متزلزل جانو۔ اسی کے بارے میں کہا گیا ہے۔

بریں عقل ودانش بباید گریست

عقل ودیانت کے دشمن نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کو خالص پانی اور مٹی سے بنے ہوئے گارے کی اینٹیں سمجھ لیا۔ کیا خوب مبلغ علم وفہم ہے اور اس پر مجددیت پر ہی بس نہیں۔ نبوت کے دعوے ہیں۔

حدیث 2: حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں پانچ سال حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوں۔ میں نے آپ کو نبی اکرم ﷺ سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ بنی اسرائیل کی سیاست خود ان کے انبیاء کرتے تھے۔ جب کسی نبی کی وفات ہوتی تو اللہ تعالیٰ کسی دوسرے نبی کو ان کا خلیفہ بنا دیتا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔

(بخاری شریف و مسلم شریف)

اس حدیث شریف سے جس طرح تشریعی نبوت کا انقطاع واضح ہو کر دیا گیا ہے اسی طرح غیر تشریعی ظلی بروزی ہر طرح کی نبوت کے چانس ختم کر دیئے گئے مگر اس کے باوجود مرزا اور مرزائیوں کو ضد ہے کہ نہیں۔ وہ اس سے مستثنیٰ ہیں اور مسیح موعود کا عذر ڈھونڈ نکالتے ہیں۔ اس لئے کبھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا ڈھونگ رچاتے ہیں اور ان کی معاذ اللہ قبر کی نشاندہی کی جاتی ہے اور کبھی ان کی توہین۔

حدیث 3: حضرت جبیر رضی اللہ عنہ ابن مطعم سے بھی متفقہ بہ حدیث روایت کی ہے کہ فرمایا نبی ﷺ نے کہ میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں کفر کو مٹانے والا ہوں اور میں حاشر ہوں جس کے بعد قیامت ہوگی اور حشر برپا ہوگا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ (بخاری شریف، مسلم)

اس حدیث میں بھی حضور ﷺ نے ہر طرح کی نبوت کے دروازے اپنے بعد بند فرما دیئے ہیں۔

حدیث 4: حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ تم میرے ساتھ ایسے ہو جیسے حضرت ہارون، موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے مگر خبردار میرے بعد کوئی نبی نہیں (مسلم

شریف) 48

یہاں تو حضرت ہارون کی مثال دے کر غیب دان نبی نے مرزا غلام قادیانی کا سارا پول تیرہ سو سال پہلے ہی کھول دیا۔

حدیث 5: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی (کہ جب تک یہ علامات ظاہر نہ ہو چکیں) کہ دو بڑے لشکروں میں بڑی جنگ نہ ہو۔ حالانکہ دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہو اور قیامت اس وقت تک نہ ہوگی جب تک تیس (30) جھوٹے دجال (دھوکے باز) دنیا میں نہ آ چکیں۔ ان میں سے ہر ایک کو یہی زعم ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے (بخاری شریف)

حدیث 6: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک میری امت کے کچھ قبیلے مشرکوں سے نہ مل جائیں اور یہاں تک کہ وہ بتوں کی پوجا کریں اور کہ عنقریب میری امت میں (تیس) جھوٹے دعویدار ہوں گے ہر ایک کا یہی گمان ہوگا وہ نبی ہے حالانکہ میں آخر انبیاء ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں (ترمذی شریف)

حدیث 7: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا اور میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نبی (ترمذی شریف)

مرزا غلام قادیانی کے دعوے!

قرآن، حدیث اور تفاسیر کے بعد مرزا قادیانی کی طرف سے کیے جانے والے

دوسرے بڑے حیلے کی قلعی کھولنا بھی بے حد ضروری ہے۔ مرزا غلام قادیانی48 نے اپنی تصانیف میں مختلف مقامات پر اپنے الہامات بیان کرتے ہوئے اپنی مختلف حیثیتوں کا ذکر کیا ہے اس کی ذہنی پراگندگی انتشار اور التباس کے ثبوت کیلئے کیا یہی کافی نہیں ہے کہ کبھی وہ بیک وقت موسیٰؑ وعیسیٰؑ بنتا ہے اور کبھی آدمؑ ونوحؑ، کبھی ابراہیمؑ ومحمد ہونے کے دعوے کرتا ہے اور کہیں خدا کی بیوی اور بیٹا بن جاتا ہے۔ کبھی اس کو حیض کی شکایت ہو جاتی ہے اور کبھی وہ حضرت مریمؑ بن جاتا ہے اور کبھی ابن مریم۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟ اس کے متعلق یہ حقیقت بھی واضح ہے کہ اس نے پہلے تو مجدد کا دعویٰ کیا پھر مہدی کا، کبھی مثیل مسیح کا، کبھی خود مسیح موعود کا، پھر بزم خویش نبوت کے اعلیٰ درجے پر فائز ہونے کا دعویٰ کر دیا اور بالآخر رسالت کا دعویٰ اور ظلی اور بروزی طور پر خود حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہونے کا دعویٰ کر دیا اور حضور سیّد الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمسری تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ بعض مقامات پر تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی خود کو (معاذ اللہ) کئی اعتبارات سے افضل قرار دیا۔

بیک وقت مریم اور ابن مریم ہونے کا دعویٰ:

اپنی ایک کتاب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ

''اس کتاب میں خدا نے پہلے میرا نام مریم رکھا اور بعد اس کے ظاہر کیا کہ اس مریم میں خدا کی طرف سے روح پھونکی گئی اور پھر فرمایا کہ روح پھونکنے کے بعد مریمی مرتبہ عیسوی مرتبہ کی طرف منتقل ہو گیا اور اس طرح مریم سے عیسیٰ پیدا ہو کر ابن مریم کہلایا۔

(حقیقۃ الوحی حاشیہ ص72 از مرزا غلام قادیانی)

اسی بیان کو کشتی نوح میں یوں واضح کرتا ہے اس لیے گو اس نے براہین احمدیہ کے

تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے دو برس 48 کی صفتِ مریمیت میں میں نے پرورش پائی اور پردے میں نشو ونما پاتا رہا۔ پھر جب اس پر دو برس گزر گئے تو جیسا کہ براہین احمدیہ کے حصے چہارم ص 494 میں درج ہے۔ مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں پھونکی گئی اور استعادہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینہ سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براھین احمدیہ کے حصہ چہارم ص 556 میں درج ہے۔ مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا

(کشتی نوح ص 68، 69 از مرزا غلام قادیانی)

بیک وقت کئی انبیاء کا مجموعہ:

اس وحی الٰہی میں خدا نے میرا نام رسل رکھا۔ کیونکہ جیسا کہ براہین احمدیہ میں لکھا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام کے تمام میری طرف منسوب کیے ہیں۔ میں آدم علیہ السلام ہوں، شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحٰق ہوں، میں اسمعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں عیسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کا مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں

(حاشیہ حقیقۃ الوحی از مرزا غلام قادیانی ص 72)

صریحاً نبی ہونے کا دعویٰ:

اوائل میں میرا یہی عقیدہ تھا کہ مجھ کو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے وہ نبی ہے اور خدا کے بزرگ مقربین میں سے ہے اور اگر امر میری فضیلت کی نسبت سے ظاہر ہوتا تو میں اس کو جزوی فضیلت قرار دیتا۔ مگر بعد میں جو خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی اس نے مجھے اس عقیدے پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔

(حقیقۃ الوحی ص 149، 150 از مرزا غلام قادیانی) 48

میں محمد ہوں:

خدا کی طرف سے ایک قرار شدہ عہد تھا کہ میں محمد کو دنیا میں دوبارہ بھیجوں گا۔

(تبلیغ رسالت جلد دہم ص 14، از مرزا غلام قادیانی)

مجھے بروزی صورت میں نبی اور رسول بنایا ہے اور اسی بناء پر خدا نے بار بار میرا نام نبی اللہ اور رسول اللہ رکھا ہے۔ مگر بروزی صورت میں میرا نفس درمیان نہیں ہے بلکہ محمد مصطفی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے اس لحاظ سے میرا نام محمد اور احمد ہوا۔ پس نبوت اور رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی محمد کی چیز محمد کے پاس ہی رہی۔ (ایک غلطی کا ازالہ ص 16 از مرزا غلام قادیانی)

مسئلہ حیات مسیح:

☆ ھوالزی ارسل رسولا بالھدیٰ اس آیت میں اشارہ ہے یہ آیت ملی کے طور پر جسمانی حضرت مسیح کے حق میں پیشگوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا اور جب حضرت مسیح دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اطراف میں پھیل جائیگا۔

(براھین احمدیہ چہارم ص 539)

☆ وہ زمانہ بھی آنے والا ہے جب خدا تعالیٰ مجرموں کیلئے شدت اور انق اور قہر سختی کو استعمال میں لائے گا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے۔ (براھین احمدیہ چہارم ص 547 از مرزا غلام قادیانی)

☆ اس آیت کی نسبت ان سب متقدمین کا اتفاق ہے کہ جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں یہ

عالمگیر غلبہ مسیح کے وقت میں ظہور میں آئے گا 48

(چشمہ معرفت ص83 از مرزا غلام قادیانی)

☆ عیسائیوں اور مسلمانوں کا کسی قدر اختلاف کے ساتھ یہ خیال ہے کہ حضرت مسیح ابن مریم اسی جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر اٹھائے گئے اور وہ کسی زمانہ میں آسمان سے اتریں گے (توضیح مرام ص3 از مرزا غلام قادیانی)

☆ بائبل اور ہماری حدیث اور اخبار کی کتابوں کی رو سے جن نبیوں کا اسی وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا ثابت ہے وہ دو نبی ہیں۔ایک یوحنا جسے ادریس بھی کہتے ہیں اور دوسرے مسیح ابن مریم جن کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں۔

☆ ان دونوں نبیوں کی نسبت قدیم اور بعض جدید صحیفے بیان کرتے ہیں کہ وہ دونوں آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور پھر کسی زمانہ میں زمین پر اتریں گے۔تم ان کو آسمان سے آتے دیکھو گے۔ان کتابوں سے کسی قدر ملتے جلتے الفاظ حدیث نبوی میں بھی پائے جاتے ہیں (ضمیمہ انجام آتھم از مرزا غلام قادیانی)

☆ سکھوں کے آخری دور میں عیسیٰ کے نزول کا عقیدہ جو تھا وہ اسی طرح محفوظ تھا جیسے خشو کے اندر دانہ محفوظ ہوتا ہے اور کسی کو پتہ نہ چلا زمانہ گزرتا گیا حتیٰ کہ ہمارا زمانہ آ گیا پھر اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ حقیقت کھول دی۔ پہلے کسی کو پتہ نہ چلا پھر خدا نے مجھے خبر دی ان کا نزول روحانی ہوگا جسمانی نہیں ہوگا۔ (آہینہ کمالات اسلام ص552،553)

☆ چالیس (40) سال کی عمر میں مجھے الہامات ہونے شروع ہوئے اور اللہ کی طرف سے مجھے الہام ہوتا رہا کہ مسیح موعود فوت ہو گیا ہے اور میں بارہ سال تک خدا کی وحی کو رد کرتا رہا اور بارہ سال کے بعد اس قدر شد مد سے الہامات ہونے شروع ہوئے کہ میں

پہلے عقیدہ کو چھوڑنے پر مجبور ہو گیا اور 52 سال کی عمر میں میں نے یہ عقیدہ48 اپنایا کہ عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں (براھین احمدیہ ص 7 از مرزا غلام قادیانی)

☆ حیات مسیح کا عقیدہ باطلانہ عقیدہ ہے۔ یہ فاسدانہ عقیدہ ہے

(تریاق القلوب ص 305-15)

☆ عیسیٰ کی حیات کا عقیدہ یہودیانہ عقیدہ ہے۔ (ازالہ اوہام جلد دوئم ص 236)

☆ حیات مسیح کا عقیدہ مرتدانہ عقیدہ ہے (تحفہ گولڑویہ ص 8)

☆ حیات مسیح کا عقیدہ مشرکانہ عقیدہ ہے۔ (دافع البلا قادیان ص 15)

☆ یہ تو گستاخی بات ہے اگر یہ کہا جائے کہ عیسیٰ نہیں مرا یہ تو شریک عظیم ہے جو یہ عقیدہ رکھے وہ مشرک اعظم انسان ہے۔

توجہ: مرزا غلام قادیانی کہتا ہے کہ مجھے چالیس سال کی عمر میں الہام ہونے شروع ہوئے اور باون سال کی عمر میں میں نے وفات عیسیٰ کے عقیدے کو اپنایا اور بارہ سال تک میں حضرت عیسیٰ کی حیات کا قائل رہا۔ جو شخص بارہ سال تک باطل عقیدے پر رہا ہو، فاسد عقیدے پر رہا ہو، یہودیوں کے عقیدہ پر رہا ہو، مرتد رہا ہو، مشرک رہا ہو، بلکہ مشرکِ اعظم انسان رہا ہو وہ نبی یا مسیح موعود یعنی عیسیٰ کیسے ہو سکتا ہے؟

قابل غور بات:

ایک طرف تو مرزائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے دلائل دیتے ہیں اور دوسری مرزائی مرزا قادیانی کو عیسیٰ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یارو سوچنے کی بات ہے فوت شدہ بندہ دوبارہ جسم عضری کے ساتھ دنیا میں نہیں آسکتا۔ اگر مرزائی وفات مسیح ثابت کریں تو پھر ماننا پڑے گا مرزا غلام قادیانی مسیح موعود یعنی عیسیٰ نہیں ہو سکتا۔ اگر حیات مسیح کو مانو گے تو پھر مرزا جھوٹا

ہے کیونکہ مرزا پیدا ہوا اور حضرت عیسیٰ آسمان سے نازل ہوں گے۔ 48

حیات ونزول مسیح علیہ السلام حدیث کی روشنی میں:

ا۔ (بخاری ج 1 ص 490 باب نزول عیسیٰ بن مریم) میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور علیہ السلام سے جو حدیث نقل کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے خدا کی کہ عیسیٰ علیہ السلام اوپر سے تم میں نازل ہوگا۔ حضرت مریم علیہ السلام کا فرزند جو حاکم ہوگا، انصاف والا، صلیبی قوت توڑ دیگا اور خنزیر کے قتل کا حکم دے گا اور تمام لوگوں کے مسلمان ہوجانے سے جہاد کی ضرورت نہ رہے گی کہ لوگوں کو ایک سجدہ تمام دنیا کی دولت سے بہتر نظر آئے گا۔ پھر ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تصدیق کیلئے اس آیت کی طرف توجہ دلائی جس کا معنیٰ یہ ہے کہ اس وقت کوئی کتابی نہ ہوگا مگر ایمان لائے گا عیسیٰ علیہ السلام پر" بقول مرزا قادیانی قرآن کے بعد صحیح کتاب بخاری کی حدیث ہے)

۲۔ حدیث دوم یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان نبی نہیں اور وہ اتریں گے جب اس کو دیکھو تو پہنچان لو۔ وہ قامت کے درمیانے ہیں، سرخ وسفید ہیں، وہ زرد کپڑوں میں اتریں گے، سر کے بال اس کے ایسے معلوم ہوں گے کہ گویا اس سے پانی ٹپکتا ہے، اگرچہ اس کو پانی نہیں پہنچا ہوگا تو اسلام پر لوگوں سے جہاد کریں گے۔ صلیبی قوت توڑ دیں گے، خنزیر کے قتل کا حکم دیں گے، جزیہ موقوف کریں گے، اس وقت اسلام کے سوا تمام ادیان کا خاتمہ ہوگا، دجال کو قتل کریں گے، زمین میں چالیس برس رہیں گے، پھر وفات پائیں گے اور مسلمان اس پر نماز جنازہ پڑھیں گے (ابو داؤد عن ابو ہریرۃ مرفوعاً ج 4، ص 135 باب خروج الدجال)

۳۔ مشکوٰۃ باب نزول عیسیٰ ص 480 میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ 48 روایت کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ابن مریم زمین پر اتریں گے، شادی کریں گے اور اولاد پیدا ہوگی اور ٹھہریں گے زمین پر پینتالیس برس، پھر فوت ہوں گے اور دفن ہوں گے، میرے مقبرہ میں تو قیامت میں اٹھیں گے ہم اور عیسیٰ ابن مریم ایک مقبرہ سے، جو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان ہوں گے۔

۴۔ صحیح مسلم (ج 4 ص 401 باب ذکر الدجال) میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کے مشرق میں سفید منارہ پر اتریں گے، دو کپڑوں میں درمیان دو فرشتوں کے، دونوں ہتھیلی فرشتوں پر رکھے ہوئے ہوں گے، دجال کو باب لُد پر پائیں گے تو اس کو قتل کریں گے۔

آیات حیات مسیح علیہ السلام کثیر التعداد ہیں اور احادیث تو حد تواتر کو پہنچتی ہیں جو 29 صحابہ سے منقول ہیں۔ لیکن ہم نے بغرضِ اختصار صرف چار احادیث پر اکتفا کیا ہے۔ ان احادیث میں حضور علیہ السلام نے تحفظ ایمان اور گمراہی سے بچانے کیلئے حضرت مسیح کی جو علامات ذکر کی ہیں وہی کافی شافی ہیں اور جو گمراہ ہیں کہ استعارات اور مجازات سے وہ پوری تاریخ اور ایک دنیا کو بدلا سکتے ہیں ان کیلئے قرآن و احادیث کا دفتر بھی بے کار ہے۔ ان چار احادیث سے حضرت مسیح موعود کی معروف کی جو واضح علامات ہیں وہ نمبردار حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ مسیح موعود کا باپ نہ ہوگا اس لیے عام ضابطہ کے خلاف وہ اپنی والدہ مریم سے منسوب ہوگا لیکن مرزا غلام احمد قادیانی کا باپ مرزا غلام مرتضیٰ تھا اور اس کی والدہ کا نام ممتاز بی بی تھا اور وہ باپ سے منسوب تھا نہ کہ ماں سے۔

۲۔ وہ حاکم ہوگا لیکن مرزا غلام تھا اور انگریزی حکومت کا غلام تھا۔

۳۔ عادل ہوگا، عدل اللہ کے قانون چلانے کا نام ہے۔مرزا کے وقت شرعی قانون بند تھا اورانگریز کا قانون خوداس پراوراس کے مریدوں پربھی نافذ تھا۔

۴۔ صلیبی قوت کوتوڑ دے گا مرزا کے وقت میں صلیبی قوت کواس قدرغلبہ حاصل ہوا کہ اس سے پہلے نہ تھا۔خودان کا باپ ان کے اقرار کے مطابق پچاس گھوڑوں کے سواروں کو مہیا کر کے تحریک آزادی 1857ء میں صلیبی قوت کو ہندوستان پر مسلط کرنے کر کے تحریک آزادی 1857 میں صلیبی قوت کو ہندوستان پر مسلط کرنے کیلئےلڑااور خود مرزا نے تحفہ قیصریہ میں اپنے آنے کا مقصد یہ ظاہر کیا کہ میں انگریز کی صلیبی حکومت کیلئے ایک ایسی فوج تیار کروں جوانگریز کی حکومت کی وفادار ہو۔

۵۔ اس کے وقت میں خنزیرخوری کا خاتمہ ہوگالیکن مرزا کے وقت میں اس کا اضافہ ہوا۔

۶۔ وہ لوگوں پراس قدر مال برسائے گا کہ کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا۔مرزا نے مال نہیں دیا بلکہ لیناشروع کیا۔چندہ عام اور چندہ بہشتی مقربہ کوشرط ایمان قرار دیا۔

۷۔ عبادت کا ذوق اتنا بڑھے گا کہ ایک سجدہ کی قیمت لوگوں کی نگاہوں میں ساری دنیا سے زائد ہوگی لیکن مرزا کے وقت میں نصاریٰ نے مسلمانوں کومرتد بنانا شروع کیااور لاکھوں کومرتد کیا۔

۸۔ وہ آسمان سے زمین پراتریں گےلیکن مرزا زمین ہی میں پیدا ہوئے اور زمین ہی پر رہے۔

۹۔ فرشتوں پر ہاتھ رکھے ہوئے ہوں گےلیکن مرزا کوکسی فرشتہ کا دیکھنا بھی نصیب نہیں ہوا۔

۱۰۔ دمشق کے سفید منارہ پرنزول فرمائیں گےلیکن مرزا کوعرب کی سرزمین کی زیارت بھی

کبھی نصیب نہیں ہوئی۔ 48

۱۱۔ باب لد پر یہودی دجال کو قتل کریں گے لیکن مرزا کو نہ لد کا دیکھنا نصیب ہوا، نہ دجال کا، البتہ اس کی روحانی اولاد نے دجال کی قوم یہود سے تل ابیب میں تعلق پیدا کیا جب کہ تمام عالم اسلام کا ان سے تعلق منقطع ہو چکا ہے شاید کہ ظہور دجال کے وقت امداد کیلئے حاضر رہیں۔

۱۲۔ اسلام کے سوا کوئی دین باقی نہ رہے گا لیکن سب باطل ادیان مرزا کے وقت باقی رہے بلکہ اور نئے باطل ادیان بھی خلافِ اسلام پیدا ہوئے جن میں خود ایک دین مرزائیت ہے جو وحدتِ اسلامی کے برخلاف ایٹم بم ہے۔

۱۳۔ حج کریں گے۔ مرزا کو موت تک حج نصیب نہ ہوا۔

۱۴۔ وہ شادی کریں گے اور اولاد ہوگی یعنی نزول سے قبل نہ اس نے شادی کی ہوگی اور نہ اولاد ہوگی۔ لیکن مرزا کی شادی اور اولاد دعویٰ سے قبل موجود تھی۔

۱۵۔ جہاد کریں گے اور جزیہ موقوف کریں گے۔ مرزا نے جہاد کرنے کی بجائے خود جہاد کو حرام ٹھہرا کر نصاریٰ کے استعمار کیلئے راہ صاف کیا۔ جزیہ کا تو سوال ہی نہیں رہا۔

۱۶۔ باشندگان زمین کا ایک ہی دین یعنی اسلام ہوگا اس لیے مختلف مذاہب کی لڑائیاں موقوف ہوں گی لیکن مرزا کے وقت میں مختلف مذاہب نے مسلمانوں پر ہندوستان، ترکی، فلسطین، شمالی افریقہ میں جو مظالم کیے ان کی تاریخ میں نظیر نہیں ۔ یہ سب مرزا کی برکت تھی۔

۱۷۔ امن قائم ہوگا اور جنگ ختم ہوگی لیکن مرزا کے وقت میں اور اس کے بعد میں اس کا نام و نشان مٹ گیا اور جنگ کیلئے وہ مہلک اوزار تیار کیے گئے کہ مرزا اور اس کے بعد کی ایک جنگ کی تباہی سابق زمانے کی سینکڑوں جنگوں کی تباہی سے زیادہ ہے۔

ان علامات کے لحاظ سے مرزا کی شخصیت ضد مسیح موعود ہے۔ باقی رہا یہ مسئلہ کہ مجازات واستعارات کی مشین سے پوری تاریخ بھی بدلائی جاسکتی ہے جس کی نہ قادیان میں کبھی کمی رہی نہ

ربوہ میں۔تو ایسی صورت میں تمام قرآن وحدیث بلکہ پوری تاریخ کو بازیچہ اطفال بنایا جا سکتا ہے اور ایسا کرنے سے یہ خیال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ پھر قادیانی ومرزائی تاویلات کے آگے ہر چیز کی حقیقت بدلائی جا سکتی ہے اور الفاظ اور تعبیرات سے کسی مقصد کا تعین ممکن نہیں بلکہ مرزائیوں کیلئے الفاظ ربڑ کا ایک ایسا تسمہ ہے کہ جہاں تک چاہو اس کو پھیلا سکتے ہو اور ایسی صورت میں کہ نزولِ مسیح کی علامات اس کی ضد پر بھی چسپاں کیے جا سکتے ہیں تو پھر ان علامات کا بیان ہی بے فائدہ رہا کیونکہ علامات سے مسیح کی شخصیت کا تعین مقصود تھا اور جب نہ نام سے تعین ممکن نہ والدہ کے نام سے، نہ مکان سے نہ مقاصد نزول سے بلکہ ان تمام علامات کی ضد شخصیت کو بھی اس میں گھسیڑا جا سکتا ہے تو تمام نظام ہائے سلطنت کے دفتری الفاظ بھی تاویل سے لغو اور بے فائدہ ہو سکتے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی کفریہ عبارات:

اب ذیل میں مرزا غلام احمد قادیانی کی وہ بکواسات جو اس نے اللہ تبارک و تعالیٰ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان، قرآن پاک، اولیاء کرام، احادیث مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ اور مسلمانوں کے بارے میں کیں۔

ان میں سے چند کو ذکر کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخیاں:

۱۔ وہ خدا جو ہمارا خدا ہے ایک کھا جانے والی آگ ہے۔(معاذ اللہ) (سراج منیر ص ۵۵)

۲۔ میں (مرزا) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں (معاذ اللہ) (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۴، کتاب البریہ ص ۷۸)

۳۔ وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔(معاذ اللہ) (تجلیات الٰہیہ، ص ۴)

۴۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ کہہ کر مخاطب کیا کہ اے میرے بیٹے سن (معاذ اللہ) (البشریٰ ج ا

ص ٦)

48

۵۔ مجھ سے میرے رب نے بیعت کی۔(معاذ اللہ) (دافع البلاء ص ٦)

٦۔ سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔(معاذ اللہ)(دافع البلاء، ص ١١)

۷۔ اے مرزا تو مجھ سے میری اولاد جیسا ہے۔(معاذ اللہ) (حاشیہ ص ۲۳، اربعین)

نمبر ۴

۸۔ کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کرسکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں پھر اس ک یہ سوال پیدا ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا؟ کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے۔ (معاذ اللہ) (ضمیمہ براھین احمد یہ، حصہ پنجم، ص ۱۴۴)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخیاں

١۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئی الہام سمجھ میں نہ آئے نبی سے کئی غلطیاں ہوئیں۔(معاذ اللہ) (ازالۃ الاوھام، مطبع لاہوری)

۲۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اشاعت دین مکمل طور پر نہ کرسکے میں نے پوری کی۔(معاذ اللہ) (حاشیہ تحفہ گولڑویہ، ص ۱۶۵)

۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین ہزار معجزات ہیں۔ (تحفہ گولڑویہ، ص ٦۷)

۴۔ میرے نشانات کی تعداد دس لاکھ ہے۔(معاذ اللہ) (براھین احمدیہ، ص ۵٦)

۵۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔(معاذ اللہ) (الفضل القادیان، ۲۲ فروری ۱۹۲۴)

٦۔ یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ حاصل کرسکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔(معاذ اللہ) (اخبار الفضل، ١۷ جولائی

۱۹۳۳)

48

۷۔ میں بار ہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت واخرین منھم لما یلحقوبھم بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔ (معاذ اللہ) (ایک غلطی کا ازالہ)

۸۔ محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں — اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے میں ہوں جس بے اکمل — غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(معاذ اللہ) (اخبار قادیان، ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶)

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین

۱۔ میں خود اس بات کا قائل ہوں کہ دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے کبھی اجتہادی غلطی نہ کی ہو۔ (معاذ اللہ) (تمتہ حقیقۃ الوحی، ص ۱۳۵)

۲۔ آپ (مرزا) کا درجہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سوا باقی تمام انبیاء سے بلند ہے۔
(معاذ اللہ) (اخبار الفضل، ۶ جون ۱۹۳۳ء)

۳۔ جس (مرزا) کے وجود میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کی شان جلوہ گر تھی۔ (معاذ اللہ) (الفضل، ۳۰ مئی ۱۹۱۵ء)

۴۔ اگر چہ دنیا میں بہت سارے نبی ہوئے ہیں لیکن علم وعرفان میں میں کسی سے کم نہیں ہوں۔ (معاذ اللہ)

۵۔ میں کبھی آدم، کبھی موسیٰ، کبھی یعقوب ہوں نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار۔
(معاذ اللہ) (درثمین، ص ۱۲۳)

۶۔ پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا۔ (معاذ اللہ) (براھین احمدیہ، حصہ پنجم، ص ۹۹)

۷۔ خدا تعالیٰ میرے لیے اس کثرت سے نشان دکھا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ غرق نہ ہوتے۔(معاذ اللہ) (تتمہ حقیقت الوحی،ص ۱۳۷)

۸۔ یورپ کے لوگوںؓ کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔

(معاذ اللہ) (کشتی نوح حاشیہ ص ۷۵)

۹۔ مسیح علیہ السلام کا چال چلن کیا تھا ایک کھاؤ پیو، نہ زاہد، نہ عابد، نہ حق کا پرستار، متکبر، خود بین، خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔ (معاذ اللہ) (مکتوبات احمدیہ،ص ۲۱ تا ص ۲۴، جلد ۳)

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی شان میں بکواسات

۱۔ جیسا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جو غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا۔(معاذ اللہ)

(اعجاز احمدی،ص ۱۸)

۲۔ ابو بکرؓ و عمرؓ کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد (مرزا) کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔ (معاذ اللہ) (ماہنامہ سرالمہدی، جنوری فروری 1915)

۳۔ پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی تم میں موجود ہے تم اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علیؓ کی تلاش کرتے ہو۔ (معاذ اللہ)(ملفوظات احمدیہ، جلد ۱،ص ۱۳۱)

۴۔ جو میری جماعت میں داخل ہوا وہ دراصل صحابہ کرام کی حمایت میں داخل ہوا۔

(معاذ اللہ) (خطبہ الہامیہ،ص ۱۷۱)

توہین قرآن

۱۔ قرآن خدا کی کتاب اور میرے (مرزا) منہ کی باتیں ہیں (معاذ اللہ)(تذکرہ ۱۰۳۔۰۲)

۲۔ میں (مرزا) قرآن کی غلطیاں نکالنے آیا ہوں جو تفسیروں کی وجہ سے واقع ہوگئی ہیں

(معاذ اللہ) (ازالہ اوھام ص ۱۳)

توہین حدیث

۱۔ میرے اس دعویٰ کی بنیاد حدیث نہیں بلکہ قرآن اور وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی

ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردّی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔ (معاذ اللہ)
(اعجاز احمدی، ص ۳۱)

مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے بارے میں بکواس

۱۔ تین شہروں کا نام قرآن شریف میں اعزاز کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ مکہ مکرمہ، مدینہ، قادیان۔ (معاذ اللہ) (ازالہ ادھام، ص ۳۴)

۲۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتادیا کہ قادیان کی زمین بابرکت ہے یہاں مکہ مکرمہ مدینہ منورہ والی برکات نازل ہوتی ہیں۔ (معاذ اللہ)
(بشیر محمود الفضل، ۱۱ دسمبر ۱۹۳۲)

۳۔ (مرزا) نے فرمایا جو لوگ قادیان نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ رہتا ہے۔
(معاذ اللہ) (انوارِ خلافت، ص ۱۱۷)

مسلمانوں کو گالیاں

۱۔ ایسا شخص جو موسیٰ کو مانتا ہو مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا، عیسیٰ کو مانتا ہو مگر محمد ﷺ کو نہیں مانتا یا محمد ﷺ کو مانتا ہو مگر مسیح موعود (یعنی مرزا) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (کلمۃ الفضل، ص ۳۰)

۲۔ جو ہماری فتح کا قائل نہ ہو گا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔ (انوار الاسلام، ص ۳۰)

۳۔ میرے مخالف جنگلوں کے سُور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔
(نجم الہدیٰ، ص ۵۳)

۴۔ میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (کنجریوں) کی اولاد نے تصدیق نہیں کی۔ (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۷)

آخر میں قارئین سے گذارش کرتا ہوں کہ اس مضمون کو پڑھ کر کسی کونے کھدرے میں مت